بیوی سے ہمبستری نہ کرنے کی قسم کھانا

مجیب: ابوصدیق محمدابوبکرعطاری

فتوی نمبر: WAT-1701

تاریخ اجراء: 12ذوالقعدۃالحرام1444ھ/01جون2023ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شوہر اپنی بیوی کو کہے کہ ”میں قسم اٹھا کے کہتا ہوں کہ میں تمھارے پاس ہمبستری کے لیے کبھی نہیں آؤں گا“ اس صورت میں کفارہ ادا کرنا ہو گا یا کیا کرنا ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ایلا ہو گیا(ایلا کا معنی ہے کہ شوہر نے چار ماہ تک یا ہمیشہ یا مطلق طور پر عورت سے قربت نہ کرنے کی قسم کھائی)اور جو الفاظ شوہر نے بولے اس میں ”کبھی نہیں آؤں گا“ ہمیشگی کے الفاظ ہیں۔اب شرعی حکم یہ ہے کہ اگر چار ماہ کے اندر شوہر نے قسم توڑ دی اور صحبت کر لی تو قسم کا کفارہ ادا کرنا ہو گا اور نکاح باقی رہے گا،اور اگر چار ماہ تک صحبت نہ کی تو چار ماہ گزرنے پر بیوی کو ایک طلاقِ بائن ہو جائے گی،اس کے بعد رجوع کے لیے دوبارہ نکاح کرنا ہو گا، پھر اگر دوبارہ نکاح کر لیا اور چار ماہ تک صحبت نہ کی تو چار ماہ گزرنے پر دوسری طلاق ہو جائے گی، پھر اگر تیسری بار نکاح کر لیا اور اب بھی چار ماہ تک صحبت نہ کی تو چار ماہ گزرنے پر تیسری طلاق بھی ہو جائے گی اور تیسری طلاق کے بعد بے حلالہ شرعیہ نکاح جائز نہیں ہو گا۔

اور حلالہ کے بعد نکاح کیا تو اب چار ماہ تک صحبت نہ کی تو طلاق واقع نہیں ہو گی لیکن قسم ابھی بھی باقی ہے یعنی چار ماہ کے بعد صحبت کرے یا اس سے پہلے، بہر صورت قسم کا کفارہ لازم ہو گا۔

بہار شریعت میں ہے:”ایلا دو قسم ہے،ایک موقت یعنی چار مہینے کا،دوسرا مؤبد یعنی چار مہینے کی قید اُس میں نہ ہو، بہر حال اگر عورت سے چار ماہ کے اندر جماع کیا تو قسم ٹوٹ گئی اگرچہ مجنون ہو اور کفارہ لازم جبکہ اللہ تعالٰی یا اُس کے اُن صفات کی قسم کھائی ہو۔اور جماع سے پہلے کفارہ دے چکا ہے تو اُس کا اعتبار نہیں بلکہ پھر کفارہ دے۔اور اگر تعلیق تھی تو جس بات پر تھی وہ ہو جائے گی مثلاً یہ کہا کہ اگر اس سے صحبت کروں تو غلام آزاد ہے اور چار مہینے کے اندر جماع کیا تو

غلام آزاد ہو گیا اور قربت نہ کی یہاں تک کہ چار مہینے گزر گئے تو طلاق بائن ہو گئی۔ پھر اگر ایلائے موقت تھا یعنی چار ماہ کا تو یمین ساقط ہو گئی یعنی اگر اُس عورت سے پھر نکاح کیا تو اُس کا کچھ اثر نہیں۔ اور اگر مؤبد تھا یعنی ہمیشہ کی اُس میں قید تھی مثلاً خدا کی قسم تجھ سے کبھی قربت نہ کرونگا یا اس میں کچھ قید نہ تھی مثلاً خدا کی قسم تجھ سے قربت نہ کرونگا تو ان صورتوں میں ایک بائن طلاق پڑ گئی پھر بھی قسم بدستور باقی ہے یعنی اگر اُس عورت سے پھر نکاح کیا تو پھر ایلا بدستور آگیا اگر وقت نکاح سے چار ماہ کے اندر جماع کر لیا تو قسم کا کفارہ دے اور تعلیق تھی تو جزا واقع ہو جائیگی۔ اور اگر چار مہینے گزر لیے اور قربت نہ کی تو ایک طلاق بائن واقع ہو گئی مگر یمین بدستور باقی ہے سہ بارہ نکاح کیا تو پھر ایلا آگیا اب بھی جماع نہ کرے تو چار ماہ گزرنے پر تیسری طلاق پڑ جائیگی اور اب بے حلالہ نکاح نہیں کر سکتا اگر حلالہ کے بعد پھر نکاح کیا تو اب ایلا نہیں یعنی چار مہینے بغیر قربت گزرنے پر طلاق نہ ہو گی مگر قسم باقی ہے اگر جماع کریگا کفارہ واجب ہو گا۔" (بہار شریعت، ج2، ح8، ص183، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net